## سوال

(73) کسی کو قربانی کا جانور خرید کر لے دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہم قربانی کے لیے کسی کو قربانی کا جانور خرید کر دے سکتے ہیں ۔ ؟ ہمارے ایک دوست کا سوال تھا کہ ان کے پاس دو جانور تھے ،ایک جانور انہوں نے اپنے کسی عزیز کے گھر والوں کو دے دیا ہے ،جب کہ انکا عزیز فوت ہو چکا ہے ، تو انہوں نے ایک جانور اپنے اس عزیز کے گھر والوں کو دے دیا ہے تاکہ وہ بھی قربانی کر سکیں ، تو کیا اس طرح کرنا جائز ہے ؟ کیا انکے عزیز کے گھر والوں کی اس طرح قربانی ہو جائے گی ۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنے میں بظاہر کوئی ممانعت نظر نہیں آتی ،بلکہ اس میں لوگوں کے ساتھ تعاون اور ہمدردی کا جذبہ پایا جاتا ہے ،لیکن اس عمل سے قربانی اسی شخص کی ہوگی ،جس نے جانور خرید کر دیا ہے اور اس کا ثواب بھی اسی کو ملے گا ۔ جن کو جانور دیا گیا ہے ،ان کی قربانی اس سے نہیں ہوگی ۔ ہاں البتہ اس میں یہ طریقہ ہو سکتا ہے کہ آپ ان کو وہ جانور یا اس کی قیمت ( بطور قربانی کی بجائے ) بطور ہدیہ دے دیں ،تاکہ وہ جانور کے مالک بن جائیں یا نیا جانور خرید لیں ، تو اس طرح ان کی اپنی ہی قربانی شمار کی جائے گی ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی مکیہ]